10914 ـ نیند سے بیدار ہو کر بغیر نماز ادا کیے سو جانا

سوال

کئی ایك بار ایسا ہوا کہ میں نماز فجر کے وقت یا نماز سے قبل بالکل بیدار ہوا اور دوبارہ سو گیا، مجھے یاد ہے کہ دو بار تو میں بالکل نماز فجر کے وقت بیدار ہوا لیکن پھر سو گیا، پھر میں نے شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کا قول سنا کہ:

ایسا کرنے والا شخص کافر (اور مرتد) ہے، کیا یہ صحیح ہے، اور اس مسئلہ میں اہل سنت و الجماعت کے عقیدہ کے مطابق صحیح کیا ہے ؟

(اور اگر یہ (کفر یا مرتد ہونا) صحیح ہے تو مجھے کیا کرنا ہو گا ؟

ایك اور سوال یہ ہے کہ:

اگر میری نماز عصر رہ جائے(نماز وقت نکل جائے لیکن میں نماز ادا نہ کروں) تو کیا اس بنا پر میں کافر ہو جاؤنگا (حالانکہ میں روزانہ نماز پنجگانہ ادا کرتا ہوں) ؟

مجھے علم ہے کہ صحیح بخاری کی روایت کے مطابق میرے اس روز کے سارے اعمال ضائع ہو جائینگے، لیکن میرا مندرجہ بالا سوال اس لیے ہے کہ میں آپ کو حق اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر خیال کرتا ہوں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

1 ـ اگر آپ نماز فجر کے وقت بیدار ہوں اور پھر آپ پر نیند کا غلبہ ہو جائے، لیکن آپ کی نیت اور عزم یہ ہو کہ کچھ دیر بعد ۔ نماز کا وقت نکلنے سے قبل ۔ بیدار ہو جائینگے، لیکن آپ نماز کا وقت نکل جانے سے قبل بیدار نہ ہو سکیں تو آپ بیدار ہوتے ہی فوری طور پر نماز ادا کر لیں، اور آئندہ یہ عہد کریں کہ شیطان آپ کے ساتھ یہ کھیل نہیں کھیل سکے گا، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو معاف فرمائے.

2 ـ لیکن اگر آپ کا یہ ارادہ اور عزم ہو کہ نماز کا وقت نکلنے کے بعد نماز ادا کرونگا ۔ یا پھر اس میں آپ کو شك اور تردد ہو ۔ تو یہ ایسا فعل ہے جس کی بنا پر بعض اہل علم کے ہاں وہ کافر ہو جاتا ہے.

چنانچہ اگر آپ سے یہ فعل سرزد ہوا ہے تو آپ اللہ تعالی کے ہاں ابھی سے ہی توبہ و استغفار کریں، اور پختہ عزم

کریں کہ آئندہ ایسا نہیں ہو گا، اگر آپ کو فوت شدہ نمازوں کی تعداد کا علم ہے تو اسے قضاء کر کے ادا کریں، اللہ تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے، اس کا کفارہ یہی ہے، اور نماز عصر کے متعلق کلام بھی بالکل نماز فجر کی طرح ہی ہے.

واللہ اعلم .